سوال

(227) مونچھوں کو منڈوانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ آپ کچھ ایسی احادیث کی طرف راہنمائی فرمائیں گے جن سے معلوم ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ "جو شخص داڑھی منڈائے وہ فاسق ہے" نیز یہ فرمایئے کہ کیا یہ جائز ہے کہ مونچھوں کو بالکل منڈوا دیا جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی منڈانا حرام ہے اور منڈانے والا فاسق ہے کیونکہ وہ ان احادیث کی مخالفت کرتا ہے جن میں داڑھی بڑھانے کا حکم دیا گیا ہے اس سے پہلے بھی بحوث العلمیہ والافتاء کی مستقل کمیٹی نے اس سے ملتے جلتے ایک سوال کے جواب میں فتوی دیا تھا جو کہ حسب ذیل ہے :

"داڑھی منڈانا حرام ہے کیونکہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی یہ حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

خالفوا المشرکین ووفروا اللحی واحفوا الشوارب (صحیح بخاری)

"مشرکوں کی مخالفت کرو داڑھیوں کو بڑھاؤ اور مونچھوں کو کترا ؤ۔" اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی یہ حدیث ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا :

جزوا الشوارب وارخوا اللحی وخالفوا المجوس (صحیح مسلم)

"مونچھوں کو کترا ؤ داڑھیوں کو بڑھاؤ اور مجوسیوں کی مخالفت کرو۔ داڑھی منڈانے پر اصرار کرنا کبیرہ گناہ ہے جو منڈائے اسے نصیحت کرنا اور داڑھی منڈانے سے منع کرنا واجب ہے۔ اگر ایسا کوئی شخص قیادت یا کسی دینی مرکز میں ہو تو اسے اور بھی زیادہ تاکید کے ساتھ سمجھانا ضروری ہے۔ مونچھوں کو منڈوانا رسول اللہ ﷺ یا کسی بھی صحابی سے ثابت نہیں ہے اس سلسلہ میں جو ثابت ہے وہ کترانا اور ترشوانا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

ج1ص38